غالب اکیڈمی میں ماہانہ ادبی نشست کا انعقاد

غالب اکیڈمی میں ماہانہ ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر دویا جین نے کی۔انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ غالب اکیڈمی سے میرا تعلق دس برسوں سے ہے۔اکیڈمی کے پروگراموں میں شرکت کا موقع بھی ملا ہے۔آج کی نشست غیر معمولی ہے اس میں اردو ہندی شعرا بڑی تعداد میں موجود ہیں۔کچھ بزرگ ہیں تو بہت سے نئے لکھنے والے ہیں، یہاں سب کو اپنا کلام سنانے کا موقع دیا جاتا ہے۔آج کی نشست کی یہ کامیابی ہے کہ اس سے نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی ہوئی۔اس موقع پر بڑی تعداد میں اردو اور ہندی کے شعرا نے اپنے کلام پیش کئے۔اس موقع پر کنور مہندر سنگھ بیدی ٹرسٹ کی جانب سے فوزیہ افضل اور نسیم بادشاہ کو نارنگ ساقی نے گیارہ گیارہ سو روپے کے چیک پیش کیے۔منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

سحر تک جو تیرے در پر پڑا ہے	وہی الزام میرے سر پڑا ہے	دویا جین
عقل نے پھر شکست کھائی ہے	بات دل کی زباں پہ آئی ہے	کوثر پروین
ہر گھڑی تازہ کشاکش میں گرفتار رہے	موج سے ابھرے تو گرداب کا آغاز ہو	روح الحق ہمدم
نہ پایا وہ کہیں بھی اس کو ہم نے جابجا دیکھا	مگر جب بند کی آنکھیں تو آنکھوں میں چھپا دیکھا	ظہیر احمد برنی
گیا آسماں تک جو شاہین اس کا	متین اس کے اڑنے کی رفتار کیا تھی	متین امروہوی
تعلق ہے تو پھر دل سے نبھانا	نہ یوں دل کو بہلانا کسی سے	کیلاش سمیر
جنھیں خبر ہی نہیں بستیاں جلیں کیسے	عدالتوں میں وہی معتبر گواہ ہوئے	شفا کجگانوی
سند کو زینت دیوار و در نہیں کرتے	عمل سے علم نہ چھلکے تو آگہی کیا ہے	نیر اعظمی
اہل سخن کو اس سے عقیدت تھی بالخصوص	محفل میں جس کے حسن کی غیبت تھی بالخصوص	شاہد انور
جھکا کے چلتے ہیں سر کو سدا زمیں پہ نسیم	کہ عشق میں کبھی سجدے قضا نہیں ہوتے	نسیم بیگم نسیم
بعد تیرے مرے جسم میں باقی تھا لہو	کردیا اس کو صہبائے غزل میں تحلیل	ساز دہلوی
میں کومل ہی رہی سنگ دل مجھے ہونا نہیں آتا	تمھیں ہنسنا نہیں آتا مجھے رونا نہیں آتا	سپریا سنگھ
آندھی کا زور موسم کے تیور بدل گئے	راہوں کی خامشی کے منظر بدل گئے	سرتاج پروین
کیا بتاؤں بقا،فنا کیا ہے	ابتدا کیا ہے انتہا کیا ہے	چشمہ فاروقی
جیسے راہیں انہیں کی تکتا ہے	کتنا خاموش ہے مزار میرا	کمل پنڈیر
صاف گوئی کا حوصلہ ہوتا	غیر ممکن ہے آئینے کے سوا	حشمت بھاردواج
مجھے دشمن ملے وراثت میں	دوست اخلاص سے بنانے پڑے	نسیم بادشاہ
سفر کے واسطے مل جائے ہمسفر کوئی	یوں ساری دنیا میں پھرتا ہے دربدر عامر	عامر میرٹھی
جسے گم کئے بھی ہوئے ہیں زمانے	کبھی دل نکلتا ہے اس کو بھی پانے	ارون شرما

اس موقع پر شوکت حیات،سکندر عاقل،امنگ سرین،رنجنا مجومدار،سرفراز احمد فراز،سنتوش کماری،فوزیہ افضل،سریتا گپتا،عارف دہلوی، نیرجا،کامنا مشرا،گل بہار،گولڈی گیت کار،احترام صدیقی،ترونا پنڈیر،پروین ویاس،شکیل سونی پتی،انجینئر مہندر،سندیپ گولاٹھی،شہلا احمد،انجلی ادا، سریندر صفر،نیہا جین،نورین شرما،ناظمہ صدیقی،اکرم غازی آبادی،وحید عازم نے بھی اپنے اشعار پیش کئے۔